



17 جولائی، 2019

موبائل ٹیکس میں کمی

ایسے وقت میں جب زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے لے کر گیس و بجلی کے بلوں پر مختلف ٹیرف اور ڈیوٹیز کی صورت میں محصولات عائد کئے جا رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کی جانب سے موبائل فون کارڈ پر آپریشنل اور سروسز فیس معطل کئے جانے کا فیصلہ عوامی مفادات کے تناظر میں نہایت خوش آئند ہے۔ موبائل فون کا استعمال اب ہر شخص کی روز مرہ مصروفیات میں ایک ضرورت بن گیا ہے اس پر عائد کسی بھی طرح کے محصول کا براہ راست اثر عام آدمی پر ہی پڑتا ہے۔ پی ٹی اے کے مطابق سپریم کورٹ نے موبائل کمپنیوں کو اضافی ٹیکس وصولی سے روکا ہے جس کے بعد کمپنیوں نے آپریشنل اور سروسز فیس کی صارفین سے وصولی روک دی ہے۔ اب مذکورہ چارجز کی مد میں 12 روپے 9 پیسے کارڈ سے کٹوتی نہیں ہوگی اور سو روپے کے کارڈ پر 75 روپے کے بجائے 88 روپے ملیں گے۔ بتایا گیا ہے کہ عدلیہ کے احکامات پر 7 سے 10 فیصد ٹیکسز کم کئے گئے ہیں۔ موبائل فون سروسز پر وہ ہولڈنگ ٹیکس تقریباً 12 فیصد اور سیلز ٹیکس 19 فیصد ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ مذکورہ سروسز اور آپریشنل چارجز کمپنیوں کے اکاؤنٹ سے ادا کئے جائیں گے۔ دیکھا گیا ہے کہ ہمارے ہاں چیک اینڈ بیلنس کے قانون کا موثر نفاذ نہ ہونے سے مختلف کمپنیاں، ادارے اور سرمایہ دار و تاجر طبقے حکومت کی جانب سے عائد ٹیکس اپنے منافع سے ادا کرنے کے بجائے اس کا مکمل بوجھ صارفین پر منتقل کر دیتے ہیں۔ عدلیہ کی جانب سے اس بات کا نوٹس لیا جانا اچھی پیش رفت ہے۔ حکومت کو بھی عوام کو اضافی ٹیکسز کے بوجھ سے نجات دلانے پر توجہ دینا چاہئے۔ اسی طرح کچھ ماہ قبل عدالت عظمیٰ کی جانب سے موبائل فون کارڈ پر ٹیکس کی بحالی کو جواز بناتے ہوئے تمام سیلولر نیٹ ورک کمپنیوں نے اپنے کال و میسج کے پیکیجز ریٹس میں اضافہ کر دیا تھا۔ لہذا اب تمام کمپنیوں کو پابند بنایا جانا چاہئے کہ ٹیکس میں ہونے والی کمی کے مطابق کال و ایس ایم ایس کے نرخوں پر نظر ثانی کرتے ہوئے ان میں کمی کی جائے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998